بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا واقعی ایک عورت نبی پاک پر کوڑا پھینکتی تھی؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا واقعی ایک عورت نبی پاک پر کوڑا پھینکتی تھی؟

جواب

یہ روایت بالکل موضوع (من گھڑت) ہے۔ کتبِ حدیث، کتبِ سیرت میں یہ روایت موجود نہیں، بلکہ علمائے کرام نے اس کے موضوع یعنی من گھڑت ہونے کو بیان فرمایا ہے، لہٰذا ایسی روایت بیان کرنا شرعاً جائز نہیں ہے، بلکہ جو بیان کرے گا وہ اس وعید کے تحت داخل ہوگا کہ نبی کریم علیہ الصلاۃ والتسلیم نے ارشاد فرمایا: من کذب علیّ متعمداً فلیتبوأ مقعدہ من النار۔ ترجمہ: یعنی جس نے جان بوجھ کر مجھ پر جھوٹ باندھا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے۔ (صحیح البخاری، جلد 1، صفحہ 33، مطبوعہ دار طوق النجاۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابوالفیضان مولانا عرفان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: FatwaQA-056

تاریخ اجراء: 19 ربیع الاول 1448ھ/02 ستمبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net